کی اور تربیت اخلاق کے فقدان پر بے حد تشویش ہے۔ ان کے نزدیک ہمیں سب سے زیادہ ضرورت اپنے باطن کی تربیت و تہذیب کی ہے اور اس کے لیے وہ روحانی شخصیات کی "صحبت" کو بہت اہم سمجھتے ہیں۔ ان کے خیال میں اس سے انسان کو حرارت' تازگی اور نئی ایمانی قوت ملتی ہے۔ ایک مضمون میں انھوں نے سندھ کے سیکولر دانش ور محمد ابراہیم جویو کی شخصیت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا ہے کہ ایک محنتی اور جفاکش انسان نے اپنی پوری زندگی سیکولر اور مادی خیالات کی ترویج کے لیے کھپا دی اور اپنے نظریے کے لیے خاموش حکمت عملی سے کام کیا۔ پھر وہ بڑی دردمندی سے ابراہیم جویو کی محرومی کا ذکر کرتے ہیں جس نے ہزارہا صفحے لکھے مگر اسلام اور پاکستان کی حمایت میں وہ پانچ سطریں بھی نہ لکھ سکا۔ بلاشبہ ہدایت' توفیق الٰہی پر منحصر ہے۔

آخری حصے میں "گل دستہ" کے تحت بعض شخصیتوں کا مختصر تعارف اور ان کے خطوں کے عکس شامل ہیں (ر-ہ)۔

پھول پھول خوشبو' عتیق الرحمٰن صدیقی۔ ناشر: نور اسلام اکیڈمی' ماڈل ٹاؤن' پوسٹ بکس نمبر ۵۱۲۶' لاہور۔ صفحات: ۲۰۲۔ قیمت: ۸۰ روپے۔

ماہنامہ نونہال ایک طویل مدت سے نظم و نثر میں بچوں کے لیے قابل قدر مواد پیش کر رہا ہے۔ اس ماہنامے نے اعلیٰ انسانی اور اخلاقی اوصاف کی ترویج کے لیے ہر دور میں معیاری تحریریں شائع کی ہیں۔

جناب عتیق الرحمٰن صدیقی بنیادی طور پر معلم ہیں۔ گذشتہ ۱۵ برسوں سے وہ نونہال میں بچوں کے لیے مضامین لکھ رہے ہیں۔ متنوع موضوعات پر ان مضامین میں اخلاق عالیہ کی ترویج کا جذبہ فراواں نظر آتا ہے۔ اس مجموعے میں ۶۰ ایسے مضامین شامل ہیں جو آداب زندگی' اخلاقیات اور معاشرت پر مثبت انداز فکر کو خوب صورت انداز میں پیش کرتے ہیں۔

ایک کہانی کار کی طرح صدیقی صاحب کا انداز بہت سادہ اور متاثر کن ہے۔ انھوں نے نامانوس الفاظ سے تحریر کو پیچیدہ نہیں بنایا۔ پروفیسر رفیع الدین ہاشمی نے کتاب کے دیباچے میں' ان مضامین کی معنوی قدر و قیمت کے ساتھ ساتھ' ان کے اثرانگیز اسلوب کو سراہا ہے۔ بچوں کی تربیت کے نقطۂ نظر سے یہ ایک قابل قدر تصنیف ہے۔ ہماری تجویز ہے کہ گھر میں بچوں کو جمع کر کے اس کا ایک ایک باب پڑھ کر سنایا جائے یا مدرسے میں بہ طور سبق انھیں پڑھایا جائے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ بچوں کے لیے ایسا لٹریچر مسلسل تصنیف کیا جاتا رہے جو انھیں باعمل مسلمان اور اچھے پاکستانی شہری بنانے کی طرف راغب کرے۔ (م - ا - م)

اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ (ادارہ)